# از عدالتِ عظمیٰ

## سٹیٹ آف مدھیہ پردیش

## بنام

## ہیرالال ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 15 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

**حصول اراضی کا قانون، 1894:**

**معاوضہ- قرار پایا کہ، دعویدار جو ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعہ ترمیم شدہ ایکٹ کی توضیعات کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں- اس کے بجائے وہ قبضہ کرنے کی تاریخ سے جمع کرنے کی تاریخ تک بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد پر سولٹیئم اور 6 فیصد پر سود کے حقدار ہیں۔**

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2414، سال 1996۔

دیوانی متفرق نمبر 45، سال 1974 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 13.11.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ساکیش کمار اور ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

سرشتہ کی رپورٹ کے پیش نظر، یہ واضح ہو گا کہ جواب دہندگان واضح طور پر کیفیت ڈاک "گھر میں دستیاب نہیں"، "گھر تالا بند" اور "دکان بند" بالترتیب ساتھ نوٹس واپس کرنے میں کامیاب رہے۔ اس نقطہ نظر میں، یہ سمجھا جانا چاہیے کہ جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس معاملے میں اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ اس عدالت کے 2 اگست 1995 کے ایک حکم سے کیا گیا ہے جو ایس ایل پی (سی) نمبر 9048، سال 1988 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیل میں کیا گیا تھا۔ ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے اور اس عدالت کے ذریعے منظور کی گئ توضیعات کے بعد ہم نے فیصلہ دیا کہ مدعاعلیہان حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعات کے فوائد کے حقدار نہیں ہیں، جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ اس کے بجائے، وہ قبضہ کرنے کی تاریخ سے جمع کرنے کی تاریخ تک بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد پر سولٹیئم اور 6 فیصد پر سود کے حقدار ہیں۔

اپیل کو اسی کے مطابق منظور کیا گیا ہے لیکن، حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیل منظور کی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document